وفیات

ادارہ

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ
مفتی اعظم سعودی عرب کی رحلت

ماہ رواں میں علم و فضل کے آسمان کے ماہ کامل شیخ عبدالعزیز بن بازؒ ہم سے ہمیشہ کیلئے او جھل ہو گئے۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون)۔ موت العالم موت العالم کا محاورہ حقیقی طور پر شیخ کی وفات پر ہی صادق آتا ہے۔ عالم اسلام کی جتنی خدمت اس درویش اور فقیر منش نابینا عالم نے کی اس کا عشر عشیر بھی اچھے خاصے تندرست و توانا اور صاحبان بصارت و بصیرت بھی نہ کر سکے۔ شیخ بن بازؒ حقیقی معنی میں اسلاف کی ایک زندہ تصویر تھے۔

۱۳۔ مئی ۱۹۹۹ء کو عالم اسلام کی اس عظیم شخصیت کا سانحہ ارتحال پیش آیا جو کہ ایک فرد کی موت نہیں بلکہ ایک ہمہ جہت ہستی کی وفات ہے۔ آپ ایک عظیم مفسر نابغہ روزگار محدث بے مثال متکلم اور بے عدیل فقیہ تھے۔ فقہ کے ہزاروں جزئیات آپ کو ازبر تھے۔ اور علم حدیث میں تو آپ ایک اتھارٹی کی حیثیت رکھتے تھے۔ ان بے شمار خصوصیات نے آپ کو محبوبیت کا مقام عطا فرمایا تھا۔ اور نہ صرف سعودی عرب بلکہ تمام عالم اسلام آپ کے علم و فضل کا گرویدہ تھا۔ بڑے بڑے اجتماعات میں خطابات کے بعد آپ کے ساتھ سوال و جواب کی نشست ہوتی جس میں آپ مختلف النوع سوالات کے جوابات ایسے مدلل انداز سے دیتے کہ بے ساختہ آپ کیقوت استحضار اور بے مثال حافظہ کو داد تحسین دینی پڑتی۔ آپ کئی محققانہ کتابوں کے مصنف ہیں اور ہزاروں پمفلٹوں کی شکل میں آپ کی کئی تقاریر اور خطبات شائع ہوئی ہیں۔ آپ سعودی عرب کے مفتی اعظم تھے اور مدینہ یونیورسٹی کے پہلے وائس چانسلر بھی تھے۔ اس کے علاوہ کئی اور اہم اداروں کی سرپرستی و سربراہی کا